

اِنْ هِيَ اِلَّا ذِكْرٌ لِلْعَالَمِيْنَ

رنگین تجویدی

نورانی قاعدہ

ادب الہی

لاہور، پاکستان

تختی نمبر ۱ مفردات

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

ہدایات یہ حروف مفردات بنیاد ہیں اسی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطے بھی یاد کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھیے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور کمزور بنیاد پر اچھی عمارت ممکن نہیں۔

۱	ب	ت	ث	ج
ح	خ	د	ذ	ر
ز	س	ش	ص	ض
ط	ظ	ع	غ	ف
ق	ک	ل	م	ن
و	ہ	ء	ی	ے

تختی نمبر ۲ مرکبات

(۱) مرکب حروف کو ایک ایک کر کے ان کی پہچان کروائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے ردو بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کونسا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کونسا حرف ہوگا۔ ت اور ق ش اور ث میں کیا فرق ہے۔ **نوٹ** بچے کی آسانی اور قاعدے کی خوبصورتی کیلئے پورے قاعدے میں سوائے موٹے حروف کے ہر حرف کو الگ رنگ دیا گیا ہے۔

ا	لا	لا	لا	لا
ل	ب	ل	ل	ل
ل	لا	ل	لا	ل
ل	لا	ل	لا	ل
ک	ک	ک	ک	ک
ک	ک	ک	ک	ک
کا	کا	کا	کا	کا
کا	کا	کا	کا	کا
ت	ت	ت	ت	ت
ت	ت	ت	ت	ت
ن	ن	ن	ن	ن
ن	ن	ن	ن	ن
ث	ث	ث	ث	ث
ث	ث	ث	ث	ث
س	س	س	س	س
س	س	س	س	س
ش	ش	ش	ش	ش
ش	ش	ش	ش	ش

نخ	يخ	بخ	يم	بم
نم	تم	ثم	بي	مي
ني	تي	ثي	نيل	تئل
بيل	يتل	ثشل	نبن	بنن
تين	يتن	ثثن	ج	ح
خ	حث	خب	جت	تحت
يجب	بخت	ة	ه	به
يه	ته	نة	ه	يهب
بها	بهم	د	ذ	جد
خذ	سرا	نرا	جرا	خرن

ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
ظا	ع	غ	ء	عز
غر	صع	ضع	بعد	تغذ
أ	و	ئی	ف	ق
ہمزہ بشکل الف	ہمزہ بشکل واو	ہمزہ بشکل یا		
و	قو	فو	فقل	ققل
یف	م	م	حم	لم
	تم	تیم		

تنبیہ اب بچے سے قرآن مجید کے حروف کی شناخت کروائیں اگر انکے تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

تختی نمبر ۳ حروف مقطعات

حروف مقطعات کا طلبہ کو حفظ کرادینا موجب برکت ہے

اَلَمْ	اَلرَّ	اَللَّحْ	اَللَّحْ
طَسْمَ	طَهْ	كَهَيَّعَ	طَسْمَ
حَمَّ	صَ	يَسَّ	طَسْمَ
نَ	قَ	عَسَقَ	حَمَّ

تختی نمبر ۴ حرکات

ہدایات حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زبر اوپر۔ زیر نیچے۔ پیش اوپر مڑا ہوا۔ حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہو اور مجہول بھی نہ ہونے دیں۔ **تنبیہ** جس الف پر جزم یا کوئی حرکت ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں حرکات کی تختی میں حروف کے مخارج کی ترتیب کا لحاظ رکھا گیا ہے۔ لہذا بچے کو بتلائیں کہ یہ دواء یا تین حروف ط دت ایک ہی جگہ سے پڑھے جاتے ہیں اور اپنی صفات کی وجہ سے الگ الگ پہچانے جاتے ہیں۔

اَ	اِ	اُ	اِ	اُ
----	----	----	----	----

ع	ح	ح	ع	ع	ع
ع	خ	خ	ع	ع	ع
ق	ق	ق	ق	ق	ق
ج	ج	ج	ج	ج	ج
ي	ي	ي	ي	ي	ي
ل	ل	ل	ل	ل	ل
ك	ك	ك	ك	ك	ك
د	د	د	د	د	د
ص	ص	ص	ص	ص	ص
ز	ز	ز	ز	ز	ز

ذ	ذ	ذ	ذ	ذ	ذ
ف	ف	ف	ف	ف	ف
ب	ب	ب	ب	ب	ب

تختی نمبر ۵ تنوین

ہدایات دوزبر دوزبر دوپیش کو تنوین کہتے ہیں اسی تنوین کی تختی سے غنہ کرنے کی مشق کروائیں۔ غنہ ناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر غنہ کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ء ہ ع ح غ خ ل د میں سے کوئی حرف آئے تو غنہ نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **تنبیہ** بچے سے پوچھیں کہ یہاں غنہ کیوں ہے اور یہاں کیوں نہیں جواب میں پورا قاعدہ سنیں **تنبیہ** زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی۔

مَّا	م	م	بَا	ب	ب
وَا	و	و	فَا	ف	ف
ثَا	ث	ث	ذِی	ذ	ذ
ظَا	ظ	ظ	زَا	ز	ز

صَّ	صِ	صَا	سَّ	سِ	سَا
دَّ	دِ	دِي	نَّ	نِ	نَا
رَّ	رِ	رَا	طَّ	طِ	طَا
زَّ	زِ	زَا	نَّ	نِ	نَا
يَّ	يِ	يَا	ضَّ	ضِ	ضَا
جَّ	جِ	جَا	شَّ	شِ	شَا
قَّ	قِ	قَا	لَّ	لِ	لَا
غَّ	غِ	غَا	خَّ	خِ	خَا
عَّ	عِ	عَا	حَّ	حِ	حَا
هَّ	هِ	هَا	هَّ	هِ	هَا

تختی نمبر ۶ مشق حرکات و تنوین

ہدایات یہاں بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔ اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود بچہ نہ کرنے لگیں آگے سبق ہرگز نہ دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع ہوگی۔ **تنبیہ** یہاں بھی غنہ کی مشق سابقہ طریقے پر کروائیں کہ تنوین کے بعد اگر ع ح غ خ ل د آئے تو غنہ نہیں ہوگا۔ ان آٹھ حروف کے علاوہ کوئی اور حرف آجائے تو غنہ ہوگا۔ **نوٹ** (ر) پر اگر زبر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر) باریک پڑھیں گے۔

أَبَدًا	أَحَدٌ	أَخَذَ	أَذِنَ	أَمَرَ
أَنَا	بَخِلَ	بَرَّرَ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدَ	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةً	سُرَّرَ	سَفَرَةً
صُفِّيًا	وَسَطًا	طَبِقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلِقَ	عَمِدَ	عَنِيبًا

غَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَةٌ	قُتِلَ	قَدَرٌ
قُرِئَ	قَسَمَ	كَبِدٌ	كُتِبَ	كَسَبَ
كَفَرَ	كَفُوا	لُبَدًا	لُمَزَةٌ	لَهَبٌ
مَسِدٍ	نَخْرَةٌ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هُمَزَةٌ	هُدًى	

تختی نمبر ۷ کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش

ہدایات کھڑی زیر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار پہنچ کر پڑھا جائے۔ کھڑا زیر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یائے مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے۔
نوٹ حرکات کی تختی نمبر 4 سے موازنہ کروا کے پڑی اور کھڑی حرکات کا فرق خوب سمجھائیں
تنبیہ نون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً
 نَ كَا ثَوَاتِي لَمْ مَا مَوَا جِي میں الف واو اوری کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کی خالی
 حصہ سے ادا کروائیں۔

بَ	بِ	بُ	اَ	اِ	اُ
نَ	نِ	نُ	هَ	هِ	هُ

خ	ث	ث	ج	د	ذ
ز	س	ش	ض	ض	ط
ظ	ف	ق	ک	ا	ه
	و	ه	ع		

تختی نمبر ۸ مدہ ولین

ہدایات حروف مدہ او ای یہ تینوں حروف مدہ کہلاتے ہیں اگر الف سے پہلے زیر ہو تو (الف مدہ) اور و ساکن سے پہلے پیش ہو تو (واو مدہ) ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو (یائے مدہ) یہ حروف ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مد اصلی کہتے ہیں جیسے **بَا بُوَارِی** اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد ہمزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **تنبیہ** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوَا	بِی	تَا	تُوَا	تِی
ثَا	ثُوَا	ثِی	حَا	حُوَا	حِی
خَا	خُوَا	خِی	رَا	رُوَا	رِی

زَا	زُوَا	زِيْ	طَا	طُوَا	طِيْ
ظَا	ظُوَا	ظِيْ	فَا	فُوَا	فِيْ
هَا	هُوَا	هِيْ	يَا	يُوَا	يِيْ
ءَا	أُوَا	إِيْ	جَا	جُوَا	جِيْ
دَا	دُوَا	دِيْ	ذَا	ذُوَا	ذِيْ
سَا	سُوَا	سِيْ	شَا	شُوَا	شِيْ
صَا	صُوَا	صِيْ	ضَا	ضُوَا	ضِيْ
عَا	عُوَا	عِيْ	غَا	غُوَا	غِيْ
قَا	قُوَا	قِيْ	كَا	كُوَا	كِيْ
لَا	لُوَا	لِيْ	مَا	مُوَا	مِيْ

نَا نُوَا نِي وَا وُوَا وِي

حروف لیں ی اور واو ساکنہ سے پہلے زبر ہو تو یہ حروف لیں کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھکا دینے سے اور مجہول پڑھنے سے بچایا جائے۔ کیونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لیں کہتے ہیں

تَو تِي ثَو ثِي دَو دِي

ذَو ذِي رَو رِي زَو زِي

سَو سِي شَو شِي صَو صِي

ضَو ضِي طَو طِي ظَو ظِي

كَو كِي نَو نِي اَو اِي

بَو بِي جَو جِي حَو حِي

خَو خِي عَو عِي غَو غِي

فَو فِي قَو قِي كَو كِي

مَلِكٌ شَيْءٌ طَغَى طَغَوْا طَيْرًا

عَادَ عَلَى عَيْنٍ فِيهِ قَالَ

قَوْلٌ كَانَ كَيْدًا كَيْفَ نَوْجٌ

لَيْسَ مَالًا نَارًا مَاءٌ وَيْلٌ

يَوْمٍ يَرَّةٌ حَاسِدٍ حَافِظٌ

دَافِقٌ شَاهِدٌ عَابِدٌ عَائِلًا

غَاسِقٌ نَاصِرٌ وَالِدٌ أَعُوذُ

أَكِيدُ يَخَافُ يَدُهُ يُقَالُ

تُرَبًّا حَسَابًا سُبَاتًا سِرَاجًا

سَلَمٌ شَدَادًا شَرَابًا صَوَابًا

طَعَامٍ	عَذَابٌ	عَطَاءٌ	غُثَاءٌ
كِتَابًا	كَرَامًا	لِبَاسًا	لِسَانًا
مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٍ	مَعَاشًا
مَفَازًا	مِهْدًا	نَبَاتًا	وَفَاقًا
ثُبُورًا	رَسُولٍ	شُهُودٌ	قُعُودٌ
وُجُوهٌ	أَثِيمٌ	أَلِيمٌ	بَصِيرًا
خَبِيرًا	رَحِيقٌ	شَهِيدٌ	عَظِيمٌ
قَرِيبًا	كَرِيمٌ	جَمِيدٌ	مُحِيطٌ
نَعِيمٌ	يَتِيمًا	يَسِيرًا	رُويْدًا
قُرَيْشٍ	عِيشَةٍ	أَلْمُودَةِ	

مَوْضُوعَةُ مَوَازِينُ يَوْمِي

تختی نمبر ۱۰ سکون یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں **سوال** جزم کیسا ہوتا ہے؟ **جواب** مڑا ہوا **سوال** : جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ **جواب** ساکن **سوال** جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت پر خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً، س، ص میں اور ذ، ن، ظ، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور بچہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبُ	اِبُ	اُبُ	اَثُ	اِثُ
اُتُ	اِثُ	اُثُ	اُتُ	اُجُ
اِجُ	اُجُ	اِخُ	اُخُ	اُخُ
اِخُ	اُخُ	اُخُ	اُخُ	اُخُ
اُذُ	اِذُ	اُذُ	اُذُ	اُذُ
اِزُ	اُزُ	اِزُ	اُزُ	اُزُ

اُسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ
اُشْ	اَضْ	اِضْ	اُضْ	اَضْ
اِضْ	اُضْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
اُظْ	اِظْ	اُظْ	اِظْ	اُظْ

ای
آ
ا
ا
ا

تختی نمبر ۱۱ مشق سکون

سوال: نون ساکن اور تنوین پر غنہ کب ہوتا ہے۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی، ہ، ع، ح، غ، خ اور ل نہ ہو۔ **سوال:** راہ ساکنہ (ز) کب موٹی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یا اے ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال میں پر یعنی موٹی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعلیہ یعنی موٹے حروف یہ ہیں ص، ض، ط، ظ، خ، غ، ق، علامت وقف ○ وقف تام (ہ) وقف لازم۔ (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سانس نہ نونے (وقفہ) ذرا لمبا سانس (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو بچے سے ملا کر پڑھو۔ لا کے بعد سے ابتدا نہ کرو۔ **نوٹ:** ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سیکھائیں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطْشَ سَعَى
كُنْتُ لَسْتُ اَمْرٍ بَرْدًا جَمْعًا

حَبْلٌ خُسِرَ خَلْقًا سَبِيحًا سَبِقًا

شَأْنٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا

عَدْنٍ عَشِيرَ عَصْفٍ غَرْقًا غُلْبًا

فَصْلٌ قَدْحًا قَضْبًا كَأْسًا كَذْحًا

لَغْوًا مِسْكٌ نَخْلًا نَشْطًا نَفْسٍ

نَقْعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنْسَى

يَخْشَى يَسْعَى يَتْلُوا يَدْعُوا تَجْرَى

يَهْدَى يُغْنَى أَلْقَتْ أَمْهَلْ أَقْرَأْ

فَارْغَبْ فَاَنْصَبْ وَأَنْحَرْ أَخْرَجْ

أَرْسَلَ أَغْطَشَ أَفْلَحَ أَكْرَمَ

اللَّهُمَّ أَنْشُرْ أَنْقِضْ دَمْدَمَ
 عَسْعَسٍ أَعْبُدْ نَعْبُدْ يَخْرُجْ
 يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ
 تَعْرِفُ أَقْسِمُ يُبْدِي يُنْفَخُ
 يَنْقَلِبُ يُوسُوسُ ثَقُلْتُ حُشِرْتُ
 سَطَحْتُ كُشِطْتُ نُشِرْتُ
 نُصِبْتُ أَثَرُنَ وَسَطُنَ فَرَعْتُ
 تَأْتُونُ يُسْقَوْنَ يَفْعَلُونَ
 يَعْمَلُونَ يَعْلَمُونَ يَضْحَكُونَ
 يَكْسِبُونَ يَدْخُلُونَ يَنْظُرُونَ

تَعْبُدُونَ أَنْعَمْتَ أَنْذَرْنَا
أَنْزَلْنَا خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا
نُطْفَةٍ عِبْرَةٌ نَرَجِرَةٌ تَذَكُّرَةٌ
مُسْفِرَةٌ مُؤَصَّدَةٌ ۝ مَسْغَبَةٌ
مَقْرَبَةٌ مَثْرَبَةٌ تَضْلِيلٌ تَقْوِيمٌ
تَكْذِيبٌ تَسْنِيمٌ ۝ مَسْكِينًا
مَمْنُونٌ مَحْفُوظٌ مَخْتُومٌ مَسْرُورًا ۝
مَشْهُودٌ أَبْوَابًا مَصْفُوفَةٌ أَزْوَاجًا
أَشْتَاتًا إِطْعَمُ أَعْنَابًا أَفْوَاجًا
أَفَافًا ۝ قُرْآنُ الْحَمْدِ وَالْفَجْرِ

وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ

مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا

الْهُوءُ دَةً يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَاشِ

الْمَبْثُوثِ ۖ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۖ

لَيْلَةٌ الْقَدْرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ

مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي

الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۖ وَهُوَ

الْغَفُورُ الْودُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ

لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ

تَقْوِيمٍ ۖ أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۖ آلُ الْ

تختی نمبر ۱۲ تشدید

ہدایات: بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں **سوال** تین دندانے والے کو کیا کہتے ہیں۔ **جواب:** تشدید سوال: تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں **جواب** مشدّد۔ **سوال** تشدید والے حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ **جواب** دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود **سوال:** مشدّد کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ **جواب** منطوبی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَبْ	اَبْ	اَبْ	اَبْ	اَبْ
اُبْ	اُبْ	اُبْ	اُبْ	اُبْ
اَبْ	اَبْ	اَبْ	اَبْ	اَبْ
اُبْ	اُبْ	اُبْ	اُبْ	اُبْ
اَبْ	اَبْ	اَبْ	اَبْ	اَبْ
اُبْ	اُبْ	اُبْ	اُبْ	اُبْ
اَبْ	اَبْ	اَبْ	اَبْ	اَبْ
اُبْ	اُبْ	اُبْ	اُبْ	اُبْ

كَذَّبَ نَعَمَ يَظُنُّ يَحُضُّ جَنَّةٍ
 ذَرَّةٍ قُوَّةٍ كَرَّةٍ سَعَّرَتْ قَدَّ مَتٍ
 كَذَّبَتْ زُوجَتْ سَجَّرَتْ فُجَّرَتْ
 سُدِّرَتْ عَطَّلَتْ كُورَتْ تَطَّلِعُ
 تُحَدِّثُ نَيْسِرُهُمُ الْبَيِّنَةُ
 قَيْمَةُ عَشِيَّةٍ مُذَكَّرُ آيَانَ
 إِيَّاكَ يَلَهُ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَكَّى
 تَوَلَّى تَوَابًا ۝ ثَجَّاجًا غَسَّاقًا
 فَعَالَ كَذَا أَبَا وَهَّاجًا مُبَدَّدَةً ۝
 مَكْرَمَةً مَطْهَرَةً وَالسَّمَاءَ

وَالْتَّرَآيِبِ وَالنُّشْطِ وَالزَّرْعِ

وَالسَّيِّحِ فَالسَّابِقِ فَالْمُدْبِرِ

تُبْلَى السَّرَّآيِدُ فَهَلِ الْكُفْرَيْنِ

بِالْخُنُسِ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝

اهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ بچہ اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو انشاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی۔ اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تمختی نمبر ۱۴ مشق تشدید مع سُنُون

مَرُّوْا رَبِّيْ مُدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ

تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّ مَتُّ وَالصُّبْحُ

وَالشَّمْسُ وَالشَّفْعُ بِالصَّبْرِ ۝

وَالصَّيْفِ وَاللَّيْلِ وَالنَّيِّينَ وَالزَّيْتُونَ

سَجَّيْلٍ سَجَّيْنٍ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ

الْجَنَّةَ لَحُبُّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ

انْشَقَّتْ مَا الظَّارِقُ النُّجُومِ الثَّاقِبُ

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تمت نبر ١٥ تشديد مع تشديد

يَزْكِي يَدَّ كَرُّ الْمَدَّ ثَرُّ الْمُرَّ مَلُّ

عَلَّيَّيْنِ ۝ عَلَّيُّونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ

إِلَّا الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفَّاثَاتِ

فَعَالٍ لِّمَا يُرِيدُ ۝

تختی نمبر ۱۶ تشدید بعد حروف مدہ

بچے کو بچہ یوں کروائیں ضاد الف لام زبر ضال لام دوزبر لا (ضالاً) واو صاد زبر (وض صاد فا کھڑی زبر صافت فا کھڑی زبر فا والصف تازبر (والصفت)

ضالاً دآبۃ حآجک حآجولک

لضآلون ولا الضآلین اثمآجونی

ولا تحضون والصفیت جآأت

الصآحۃ فاذا جآأت الطآمۃ

الکبریٰ ط

خاتمہ اجرائے قواعد

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حرفوں میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو اکثر نہیں پڑھتے جیسے (مسن ربک) (۲) تنوین کے بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ صرف ایک حرکت باقی رہ جاتی ہے اس کو نون قطنی کہتے ہیں

تنبیہ زبر کی تنوین میں جو الف لکھا جاتا ہے وہ پڑھا نہیں جاتا (۳) نون ساکن یا تنوین کے بعد (ب) آجائے تو یہ دونوں میم بن جاتے ہیں۔ اور ان پر غنہ بھی ہوتا ہے (۴) میم ساکن کے بعد (ب یا م) آجائے تو م ساکن میں غنہ ہوگا۔ (۵) لفظ اللہ کے لام سے پہلے زیر ہو تو لام بار یک ہوگا۔ جیسے (بِسْمِ اللّٰهِ) اور اگر لام سے پہلے زبر یا پیش ہو تو لام موٹا ہوگا جیسے (اَللّٰہُ . نَارُ اللّٰہِ)

جَزَاءُ الْمَلِكَةِ إِنَّا أَعْطَيْنَا لَیْنًا

إِیَّا بَہُمْ خَیْرًا یَّرَہُ شَرًّا یَّرَہُ ۝

مِیقَاتًا یَوْمَ فَمَنْ یَّعْمَلْ یَوْمَیْذٍ

یَصْدُرُ النَّاسُ مِنْ رَّبِّکَ رَسُوْلٌ

مِّنَ اللّٰهِ صُحُفًا مُّطَهَّرَةً صَفَاطًا

یَتَكَلَّمُونَ قُلُوْبَ یَوْمَیْذٍ وَاجْفَہُ

اَبْصَارُہَا سِرَاجًا وَهَاجًا ۝ وَانْزَلْنَا

اَکْلا لِّسًا ۝ وَتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا

جَهَنَّمَ غُشَاءً أَخْوَى مُعْتَدٍ أَثِيمٍ
 إِذَا تُتْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ۖ تُسْقَىٰ مِنْ
 عَيْنٍ أَنِيَّةٍ ۖ مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ
 مَنْ بَعْدَ مَنْ بَيْنَ الصُّلْبِ لِنَسْفَعًا
 بِالنَّاصِيَةِ بِنَنْبِهِمْ مُطَهَّرَةً ۖ
 بِأَيْدِي سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۖ هُمْ
 فِيهَا لَكُمْ دِينُكُمْ وَلِيَ دِينِ ۚ إِنَّ
 رَبَّهُمْ بِهِمْ تَرْمِيهِمْ بِحِجَارَةٍ
 لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ مِنْهُمُ اللَّهُمَّ
 تَمَّتْ بِالْخَيْرِ ۖ

یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرح ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

نمبر شمار	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت	نمبر شمار	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نام سورت
۱	أَنَا	أَنْ	جس جہو	۱۲	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوَا	الکھف
۲	يَبْصُطُ	يَبْصُطُ	البقرة	۱۳	لِشَأْنِي	لِشَأْنِي	الکھف
۳	أَفَإِنْ	أَفَإِنْ	ال عمران	۱۴	لَكِنَّا	لَكِنَّا	الکھف
۴	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ	الانبياء	۱۵	لَا أَذْبَحُكَ	لَا أَذْبَحُكَ	النمل
۵	تَبَوَّءَا	تَبَوَّءَا	السايرة	۱۶	لَا إِلَهَ إِلَّا الْجَحِيمُ	لَا إِلَهَ إِلَّا الْجَحِيمُ	الصافات
۶	بَصْطَةً	بَصْطَةً	الاعراف	۱۷	لِيَبْلُوَا	لِيَبْلُوَا	محمد
۷	مَلَأْنِيهِ	مَلِكِهِ	الاعراف	۱۸	تَبْلُوَا	تَبْلُوَا	محمد
۸	لَا وَصَعُوا	لَا وَصَعُوا	التوبة	۱۹	لَا أَنْتُمْ	لَا أَنْتُمْ	الحشر
۹	ثَمُودَا	ثَمُودَا	هود	۲۰	سَلَا سَلَا	سَلَا سَلَا	الدهر
۱۰	لِيَرْبُوَا	لِيَرْبُوَا	الروم	۲۱	قَوَارِيرَا	قَوَارِيرَا	الدهر
۱۱	لِتَتَلُوَا	لِتَتَلُوَا	الرعد	۲۲	مَلَأْنِيهِمْ	مَلَأْنِيهِمْ	يونس

تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہیں

ترتیل	یعنی تھہر تھہر کر قرآن پڑھنا	تجوید	یعنی حروف کو بخارج سے مع صفات کے ادا کرنا
تجہین	یعنی حرف کو صاف پڑھنا	ترسیل	یعنی حرفوں کو ہموار کر کے پڑھنا
تخصیص	خُن عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا	توقیر	یعنی ششوع و خضوع اور وقار کے ساتھ پڑھنا

تلاوت میں ان عیبوں سے بچنا لازم ہے

زعمید	عداوت حرکت میں آواز کو پڑھنا	مکروه حرام زحوم	گاسے کے لڑنے پر ممانعت و تحریمی ممانعت سے باہر ہونا
عجیل	حرکات کا پورا ادا نہ کرنا	مکروه	ترقیوں آواز نہ پھانا، اگر وہ تجوید سے باہر ہوں
فجیل	جلدی کرنا جس میں حروف جدا جدا بگڑتے آئیں	عصود	ہمزہ کو یمن کے ساتھ جھوٹ کر کے پڑھنا
معلین	یعنی گفتنی آواز سے پڑھنا	مکروه	رکڑہ بے موقع ادا کرنا
نہیز	ہر حرف کے ساتھ ہمزہ ملا دینا	مکروه	تمہیج حرفوں کو پھانا
تلول	حرکات و عداوت کو حد سے زیادہ بگڑنا	مکروه	توقیری کلمہ کے علاوہ وقف کر ادا کر کے پڑھنا شروع کرنا
ہمہ	مختلف کو مشدود یا مشدود کو مختلف کرنا	مکروه	دوبہ حرف اول کو نام چھوڑ کر اگلے حرف شروع کرنا